درگاہ شریف کے روزانہ معمولات

فجر کی نماز سے تقریباً پندرہ منٹ قبل آستانہ عالیہ کھولا جاتا ہے جسکا طریقہ یہ ہے کہ بیگمی دالان کے بڑے دروازہ کے روبرو کھڑے ہوکر ایک خادم اذان دیتا ہے اور دروازہ کھولکر اندر داخل ہوکر چھوٹے دروازہ کے روبرو دوبارہ اذان دینے کے بعد خدام وصاحبان مزار اقدس میں داخل ہو جاتے ہیں مزار اقدس کے باسی پھول اتار دیے جاتے ہیں اور دوسرے سبھی گل پیش کرتے ہیں۔ یہ سبھی ٹھیکیدار گلفروش بعد نماز عشاء باریدار کے سپرد (قبول کر) کر دیتا ہے۔ مزار اقدس اور اطراف میں خدام وصاحبان مورچھل سے صفائی کر دیتے ہیں اسکے خدمت کے بعد زائرین و عقیدتمندان گنبد اقدس میں داخل ہونا شروع کر دیتے ہیں مگر زائرین کے اندر داخل ہونے سے قبل مزار اقدس کے پائیں جانب کا مقفل دروازہ کھولنے کے بعد مورچھل لیکر ایک خادم صلب باہر آجاتے ہیں

ادائیگی نماز پنجوقتہ

صبح فجر کی اذان صندلی مسجد میں ہوتی ہے اور جماعت بھی اول اسی مسجد میں ہوا کرتی ہے ایک دس منٹ بعد جماعت شاہجہانی مسجد اور ایک پانچ منٹ بعد اکبری مسجد میں ہوا کرتی ہے۔ علاوہ چار وقتوں کے صرف مغرب کی نماز ایک ہی وقت میں تینوں ساجد میں ہوا کرتی ہے۔

اولیا مسجد میں اذان نہیں ہوا کرتی مگر جماعت ہوا کرتی ہے۔

ـ نماز جمعہ ـ

جمعہ کی نماز شاہجہانی مسجد اور اکبری مسجد دونوں میں ہوا کرتی ہے البتہ عرس مبارک یا محرم شریف کے دوران جو جمعہ پڑتا ہے اسکی نماز علیحدہ علیحدہ نہیں ہوا کرتی بلکہ بوجہ کثرت زائرین صرف شاہجہانی مسجد ہی کی جماعت کے ساتھ دور دور تک زائرین نماز جمعہ ادا کرتے ہیں۔ نمازیوں کی سہولت کیلئے جابجا لاؤڈ اسپیکر درگاہ انتظامیہ کی جانب سے لگوائے جاتے ہیں۔

روزانہ نوبت اور گھڑیال

صبح فجر کی نماز کے بعد جب شاہجہانی مسجد سے نمازیوں کو باہر نکلتے ہوئے گھڑیالی دیکھتا ہے
تو وہ گھڑیال بجا دیتا ہے۔ گھنٹے کی آواز سنکر دونوں نوبت خانوں میں نوبتی نوبت بجانا
شروع کر دیتا ہے۔ سہ پہر کو ۳ بجے عثمانی نوبت خانہ میں نوبت بجتی ہے۔ جمعرات کو صبح ۸½ بجے
11½ بجے اور 2½ بجے دنکو بھی نوبت بجائی جاتی ہے

مغرب کی نماز کے بعد بھی نوبت بجتی ہے اور پھر رات تین بجے نوبت بجائی جاتی ہے۔
رات یعنی تقریباً 9½ بجے درگاہ کے ۵ بجتے ہیں ایک موروثی ملازم جو عہدہ رفتہ کہلاتا ہے بیگمی دالان
کے نزدیک ۵ بجانیکی آواز دیتا ہے اور اسکے تقریباً ۲۰ منٹ بعد چھ بجانیکی آواز لگاتا ہے یہ آواز سنکر
گھڑیالی ۵ اور ۶ کے گھنٹے بجا دیتا ہے۔

ڈنکہ، روشنی اور کڑک کا

مغرب کی نماز سے تقریباً ۱۵ منٹ قبل ڈنکہ ہوا کرتا ہے اسکا طریقہ یہ ہے کہ اول ڈنکہ سے تقریباً
۱۵ منٹ قبل چراغچی گنبد شریف کے اندر چاروں چوکیاں اور چاروں فانوس درست کرتا ہے یعنی ایک
مقررہ جگہ پر رکھ دیتا ہے۔

ڈنکہ بجانیکا دستور یہ ہے کہ مقررہ چراغچی اور اسکے پیچھے تین خدام صاحبان موم بتیاں ہاتھوں میں لیکر
شیخو کی دیگ کے نزدیک والے حجرہ سے روشنی کیلئے روانہ ہوتے ہیں چراغچی مسافر خانہ سے اتر کر
صحن چراغ میں قدم رکھتے ہی ہاتھ اونچا کرتا جو ڈنکہ نواز کو شاہجہانی نوبت خانہ موجود رہتا ہے اشارہ
دیکھتے ہی ڈنکہ بجانا شروع کر دیتا ہے۔ یہ چاروں اشخاص بجانب صندلی مسجد کیطرف آہستہ آہستہ
حاضرین کے سروں پر بتیاں لگاتے ہوئے گنبد شریف میں داخل ہوتے ہیں۔ چاندی کے کنول جو مزار اقدس کے
کٹہرے میں لگے ہوئے ہیں انمیں موم بتیاں لگا دیتے ہیں اور چاروں فانوس بھی روشن کرتے ہیں اور
خدام صاحبان ان فانوسوں کو اپنے سروں پر اٹھا لیتے ہیں اور شجرہ یا دعا پڑھتے ہیں اور بعد دعا
فانوس رکھ دیتے ہیں۔

رات درگاہ کے ۵ بجنے کی آواز دفتہ لگاتا ہے اور خدام صاحبان اگر دانی جو گنبد شریف میں موجود رہتی ہے
اٹھا لیتے ہیں اور بیگمی دالان کے دروازہ پر کھڑے ہو جاتے ہیں بار دیدار یا پائنتی کا دروازہ بند
کر دیتا ہے اور اگر دانی باہر آجاتی ہے بار دیدار قدمبوسی کرکے جھجری (مزار اقدس کی کھڑکی) بند
کر دیتا ہے تین فراشے یعنی موروثی صفائی کرنیکے بعد باہر گنبد کے لائے جاتے ہیں جب تیسرا فراشہ باہر
آجاتا ہے تو چھ بجے کی آواز دفتہ لگاتا ہے چھ کا گھنٹہ بجتے ہی قوال (دول چوکی موروثی) کڑک کا
گانا شروع کر دیتے ہیں۔ کڑک کے وقت صرف ڈھولک ہوتا ہے باجہ وغیرہ نہیں ہوتا۔ گنبد اقدس کا
دروازہ مسدود کرکے مقفل کر دیا جاتا ہے۔ روشنی و معمولات بزمانہ بموقعہ عرس

۲۵ جمادی الثانی سے ۹ رجب المرجب تک روشنی صرف باہر یعنی بیگمی دالان میں ہوا کرتی ہے۔ ۲۵ تاریخ
سے آستانہ شریف کا دروازہ مقررہ رسومات کے بعد صبح چار بجے کھلتا ہے اور ۸ تاریخ کو
۸ بجے رات کے بعد خدمت شروع ہو جاتی ہے زائرین کی آمد و رفت الدر کیلئے بند ہو جاتی ہے۔ حسب معمول
درگاہ کے ۶ بجے بعد بیگمی دالان و پائنتی کا دروازہ بند ہو جاتا ہے اور یہ سلسلہ چاند رات تک رہتا ہے۔

...ाज दर 5060/- | मदस वि.वि.,अजमेर की विभिन्न | में से मेरिट आधार पर रिक्त प्रवेश स्थानों पर प्रवेश देने के लिए | शिवदत्त शास्त्री के अनुसार

6

لنگر روزانہ و صندل و سیج گل

روزانہ صبح بعد نماز فجر اور بعد نماز عصر لنگر خانہ میں لنگر تقسیم کیا جاتا ہے۔ صبح تقسیم ہونے والا لنگر رات تقریباً ۲ بجے پکانا شروع کیا جاتا ہے اور اسی طرح دن کا لنگر ایک بجے کے بعد پکانا شروع کیا جاتا ہے۔ مقررہ وزن روزانہ میں زائرین، غربا و مساکین کی تعداد کے مطابق کمی بیشی ہوا کرتی ہے مورانہ 25 کلو دلیہ صبح کیلئے اور 35 کلو شام کیلئے عام طور پر پکایا جاتا ہے۔

جب صندلی مسجد کی فجر اور عصر کی نمازیں ختم ہوتی ہیں لنگر تقسیم کرنا شروع کر دیا جاتا ہے نماز ختم ہونے کی اطلاع ڈیوٹی والا چپراسی دیا کرتا ہے۔ داروغہ اور چپراسی تقسیم کے وقت لنگر خانہ میں موجود رہتے ہیں۔ لنگر موروثی باورچی پکایا کرتے ہیں اور اسی طرح تقسیم کنندہ بھی مقرر ہیں عرس مبارک اور محرم شریف کے موقعہ پر اور اسکے علاوہ بھی زائرین کی جانب سے بھی لنگر تحفت ہوا کرتا ہے۔ زائرین درگاہ دفتر میں روپیہ جمع کرا دیتے ہیں جنکی وہ رسید حاصل کرلیا کرتے ہیں دفتر سے داروغہ کو مطلع کر دیا جایا کرتا ہے۔

تحفت حلیم

۱۰ محرم کی شب کو علاوہ درگاہ کمیٹی بجائے لنگر کے حلیم تحفت ہوتا ہے جو حسب معمول فجر کی نماز کے بعد تقسیم کیا جاتا ہے مقررہ جنس وغیرہ کا انتظام داروغہ درگاہ شریف کر لیا کرتا ہے جو باورچیان کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔

روزانہ صندل و سیج گل

روزانہ ظہر کی نماز کے بعد 300 گرام صندل مزار اقدس پر پیش کرنے کیلئے صندلی باریدار آستانہ عالیہ کو پہونچایا کرتا ہے۔

اسی طرح $\frac{1}{2}$ 2 کلو گلاب کے پھولوں کی سیج ظہر کی نماز کے بعد اور دوسرے وقت عشاء کی نماز کے بعد ٹھیکیدار تول کر باریدار کے سپرد کر دیا کرتا ہے۔

7

ہفتہ وار معمولات آستانہ

محفل پنجشنبہ:-

ہر جمعرات کو بعد نماز عشاء بیگمی دالان کے روبرو احاطہ نوری میں محفل قوالی ہوا کرتی ہے اور اگر برسات میں بارش ہو تو محفل بیگمی دالان میں ہوا کرتی ہے

موروثی ملازمین فراش محفل کا فرش بچھاتے ہیں دیوان جی کی گدی لگاتے ہیں اور فانوس رکھتے ہیں۔ عشاء کے وقت صندلی مسجد کی نماز ختم ہو جانیکے بعد مقررہ ایک فراش دیوان جی کو لینے کیلئے ان کے مکان پر جاتا ہے اور اسی وقت نلکیہ سوز بھی جاتا ہے یہ دونوں موروثی معہ فلیتہ اور دو عدد فانوسوں کے ساتھ دیوان جی کو درگاہ شریف میں دہلیز پر لے آتے ہیں۔ دیوان صاحب الٹا گنبد (قدیم) میں پائنتی دروازہ سے داخل ہو جاتے ہیں فلیتہ گل کر دیا جاتا ہے اور دونوں فانوس محفل میں بچھی ہوئی گدی کے سامنے رکھدئے جاتے ہیں۔ بعد میں دیوان جی گدی پر آکر بیٹھتے ہیں۔ یہ محفل کا انتظام داروغہ درگاہ شریف کی نگرانی میں ہوا کرتا ہے

داروغہ درگاہ شریف باریدار ۳ شنانہ کے نام ناظم صاحب کے دستخطوں سے جو بیداران کو دیدیتے ہیں اور وہ محفل کیلئے سونے یا چاندی کی چوبیں باریدار سے لیکر گدی کے دونوں جانب کھڑے ہو جاتے ہیں رکابدار دستر خوان بچھاتا ہے جس پر دو پیالے صندل جنمیں دو سو گرام صندل ہوتا ہے رکھتے ہیں اور فاتحہ کے لئے 6 کلو (چھ کلو) شکر پارے (المعروف بہ ڈلیاں) جو ایک مٹکی میں روزنہ لاتا ہے دستر خوان پر ڈالدیتا ہے۔ فاتحہ خوان فاتحہ و سلسلہ ختم شروع کر دیتے ہیں بعد فاتحہ ڈلیاں تقسیم کیجاتی ہیں اول ایک طباق دیوان جی کو دیا جاتا ہے ایک طباق ناظم کیلئے داروغہ دیا جاتا ہے دو طباق داروغہ کے ہوتے ہیں اسی طرح عملہ موروثی کو جو وہاں موجود ہوتے ہیں مٹکی میں لیکر رکابدار ڈلیاں تقسیم کر کے بعد اہل محفل و قوالان وغیرہ کو دیدیتا ہے۔ محرم شریف میں یکم تا ۱۲ محرم قوالی نہیں ہوا کرتی

دیوان جی کی اجازت سے قوالی بعد فاتحہ شروع ہو جاتی ہے درگاہ کے ۱۲ بجے محفل ختم ہو جاتی ہے ختم ہونے سے قبل دوبارہ فاتحہ ہوتی ہے مگر دستر خوان نہیں بچھایا جاتا ہے۔

جمعرات بموقعہ عرس شریف و بموقعہ عرس حضرت خواجہ عثمان ہارونی

عرس مبارک کی تاریخوں میں پڑنے والی جمعرات چاند رات سے عرس مبارک کی حامل میں شمار کیجاتی ہے ڈلیاں وغیرہ بھی نہیں بنائی جاتیں۔ البتہ

۵ اور ۶ شوال کو پڑنے والی جمعرات کیلئے ڈلیاں حسب معمول بنائی جاتی ہیں۔ ۵ شوال کو بڑے خواجہ صاحب کی محفل سے قبل جمعرات کی فاتحہ کیلئے دیوان جی آتے ہیں اور اسی طرح اگر ۶ شوال کو جمعرات پڑتی ہے تو دیوان جی رات کی محفل میں آتے ہیں

جمعرات در محرم شریف

یکم تا ۱۲ محرم الحرام کی جمعرات میں قوالی نہیں ہوا کرتی نہ ہی محرم کی چھٹی میں قوالی ہوتی ہے۔

جمعرات بہ زمانہ رمضان شریف

رمضان شریف میں چاند رات سے جسقدر جمعراتیں اس مہینہ میں آتی ہیں انکی فاتحہ بر قوال بجائے روبرو بیگمی دالان محفل خانہ میں بعد نماز عصر ہوا کرتی ہے

رویت ہلال

ہر ماہ چاند کی ۲۹ تاریخ مقررہ ہلال کمیٹی کے ممبران کو بذریعہ گشتی مراسلہ مطلع کیا جاتا ہے اور اشخاص (ڈیوٹی والے) کو تارا گڈھ پہ چاند دیکھنے کیلئے عصر سے قبل بھیجا جاتا ہے۔ کمیٹی انکی واپسی کا انتظار کرتی ہے واپسی پر شہادت کے دستخط روئیداد پر لیئے جاتے ہیں۔

اہم مواقعہ پر مثلاً ماہ رجب، رمضان شریف اور عید الفطر کے چاند کیلئے لوگ زیادہ منتظر ہوتے ہیں اسلئے اگر اجمیر شریف یا تارا گڈھ پر چاند نہیں دیکھا گیا ہو تو احتیاطاً کمیٹی قرب و جوار مواضعات اور قصبات سے بھی عینی شاہدوں سے شہادت حاصل کرتی ہے۔ چاند ہونے کی صورت میں نوبت خانہ میں شادیانے و نوبت بجائی جاتی ہے۔

معہ ناظم درگاہ کمیٹی کے پانچ ممبر مقرر ہیں۔

ہر ماہ کا چاند ہونے پر مقررہ توپچی توپ چلایا کرتا ہے جسکا خرچہ درگاہ ایڈمنسٹریشن سے دیا جاتا ہے۔

ماہانہ محافل و فاتحہ

محفل چھٹی شریف:-

چاند کی ہر چھٹی تاریخ کو صبح کے وقت خدام صاحبان بیگمی دالان کے روبرو میلاد شریف و سلام پڑھتے اور اس کے بعد میں فاتحہ ہو جاتی ہے۔

جمعرات کی فاتحہ و محفل کی طرح بعد نماز عشا چھٹی شریف کی محفل اور فاتحہ ہوا کرتی ہے اس فاتحہ کیلئے بجائے ڈلیوں کے چھ ملو نکتیاں بازار سے منگوائی جاتی ہیں۔ صندل کے پیالے اس محفل میں نہیں آتے اور نہ ہی سونے یا چاندی کی چوبیں آتی ہیں بلکہ لکڑی کی چوبیں جو چوبداران کی تحویل میں رہتی ہیں لائی جاتی ہیں۔

چونکہ غریب نواز کا وصال قمری ۶ تاریخ کو ہوا ہے اسلئے یہ محفل ماہانہ ہوا کرتی ہے۔ عملہ درگاہ شریف مثل جمعرات کی محفل کے اپنے فرائض انجام دیتا ہے۔

محرم شریف میں یکم تا ۱۰ محرم قوالی بند رہتی ہے۔ محرم کی محفل میں شربت ہی رکھا جاتا ہے۔

غریب نواز کے عرس مبارک پر پڑنے والی چھٹی کی فاتحہ نہیں ہوا کرتی البتہ حضرت خواجہ عثمان ہارونی کے عرس مبارک پر قل کی محفل دن کو اور چھٹی کی محفل رات کو حسب دستور ہوا کرتی ہے۔

چودھویں شریف

چلہ شریف حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی پر بعد نماز عصر محفل قوالی ہوتی ہے اور بعد قوالی فاتحہ ہوا کرتی ہے۔ فاتحہ کیلئے چار نکو نکتیاں مقرر ہیں جو دسترخوان پر رکھی جاتی ہیں اور مٹی کے پیالے میں ۵۰ گرام صندل رکھا جاتا ہے۔

دیوڑھی چلہ شریف پر پہونچنے کے بعد چلہ کے اندر جاتے ہیں اور درگاہ کمیٹی کی طرف سے مقررہ کھولوائی چھوٹی سبیح پیش کرتے ہیں اسکے بعد محفل سماع شروع ہوتی ہے۔

عملہ سرودی کے آدمی اور داروغہ درگاہ شریف موجود رہتے ہیں۔ چوبیں یہاں بھی اس محفل کیلئے لکڑی ہی کی آتی ہیں۔

ماہ محرم الحرام

محرم شریف کے مہینہ میں یکم لغایتہ ۱۲ محرم الحرام درگاہ شریف میں قوالی نہیں ہوا کرتی۔ جمعرات اور چھٹی کی محافل میں فاتحہ خواں بجائے قوالی کے درود شریف اور کلمہ کا ورد کرتے ہیں۔ فاتحہ حسب معمول ہو جایا کرتی ہے۔ ان دونوں محافل میں علاوہ شیرینی کے رکابدار شربت بھی رکھتا ہے

چاند رات سے ۱۲ محرم شریف تک رکابدار شربت پر فاتحہ دلوا کر لوگوں کو پلاتا ہے جس کے لئے چاند رات سے ۹ محرم تک اور اس کے بعد ۱۲ محرم کو نصف کلو شکر کا شربت بنایا کرتا ہے مگر جمعرات اور چھٹی شریف نیز ۱۰ محرم کے لئے بجائے آدھا کلو کے ایک کلو شکر درگاہ دفتر سے دی جاتی ہے۔ شربت پر فاتحہ روزانہ بعد نماز عشاء ہوا کرتی ہے اور محافل میں محافل کی فاتحہ کے بعد۔ رکابدار کی تحویل میں درگاہ دفتر سے ٹکیو کے دو عدد ایلمونیم کے جگ رہتے ہیں۔

لنگر خانہ میں یکم تا ۱۰ محرم منجانب باورچیان وغیرہ روزانہ شب کو مجالس سوز و سلام ہوا کرتی ہے صرف دس محرم کو دن کو محفل ہوا کرتی ہے۔ درگاہ شریف کی جانب سے فرش اور شامیانہ ان لوگوں کو دیا جاتا ہے۔ لنگر خانہ کی سبیل کے لئے چار عدد مٹکے بھی دے جاتے ہیں۔

چھتری دروازہ کے باہر منجانب خدام صاحبان مجالس ہوا کرتی ہیں جن کے لئے انکو بھی شامیانہ اور آرائش کے لئے جھاڑ بیگمی دالان سے دیئے جاتے ہیں۔

بیگمی دالان :۔ کے روبرو منجانب خدام صاحبان بعد نماز ظہر اور دوسری مجالس بعد نماز عصر ہوا کرتی ہے درگاہ کی جانب سے مائیک اور فرش دیا جاتا ہے۔

تعزیہ داری۔ ۵ محرم کو باورچیان لنگر خانہ کے دالان میں چاندی کا تعزیہ حجرہ سے نکال کر رکھتے ہیں اس کے بعد یہ تعزیہ محفل خانہ کے صدر دروازہ میں بٹھا یا جاتا ہے اور دس بجے کے قریب رات کو واپس دالان میں رکھ دیتے ہیں اسی طرح پھر ۷ محرم کو محفل خانہ کے صدر دروازہ میں رکھتے اور واپس لاتے ہیں پھر ۹ محرم کو دالان کے درمیانی در میں رکھا جاتا ہے اور دس محرم بعد نماز ظہر اٹھایا جاتا ہے جو براہ گلی لنگر خانہ نظام گیٹ اور مکانی گیٹ اندر کوٹ لیجاتے ہیں۔

اجمیری دڑے والوں کا ڈولا بھی اسی دالان میں ۵ محرم کو باورچیان وغیرہ تیار کر کے رکھتے ہیں جو دس محرم کو لنگر خانہ کی مجلس ختم ہو جانے کے بعد تقریباً ۱۲ بجے اٹھایا جاتا ہے اور گلی لنگر خانہ، نظام گیٹ دہلی ہوتے ہوئے اندر کوٹ لیجاتے ہیں۔

بلند دروازہ کی غربی چھتری میں خدام صاحبان کا تعزیہ بنایا جاتا ہے جسکے تیار کرنے میں تقریباً دو ماہ لگتے ہیں جسکو چاند بابی کی اولاد بنایا کرتی ہے۔ چونکہ یہ درگاہ بارگاہ میں ملازم ہیں اسلئے آہستہ آہستہ اطمینان سے بناتے ہیں اور ۲۹ ذی الحجہ کو تیار کر کے یہ تعزیہ مقبرہ راموری میں بٹھا دیا جاتا ہے ۷ محرم کو وہاں عقیدتمندان مہندیاں چڑھاتے ہیں۔ ۸ محرم کو دوپہر کی خدمت کے بعد مقبرہ سے اول تعزیہ کا نچلا حصہ یعنی تخت احاطہ نوری کے باہر باہر لاکر نظام گیٹ اور شاہجہانی گیٹ کے درمیان رکھا جاتا ہے۔ تعزیہ کا گنبد مقبرہ سے لا کر بلند دروازہ کی غربی چھتری میں رکھا جاتا ہے اور دوسرا حصہ چھتری سے ملحقہ دہلیز پر رکھا جاتا ہے اور ۱۱½ بجے کے قریب بلنگہ میں شریفین رکھتے ہیں اور گنبد شریف

5060/- मदस वि.वि.,अजमेर की विभिन्न में से मेरिट आधार पर रिक्त प्रवेश स्थानों पर प्रवेश देने के लिए पं. दुर्गादत्त शिवदत्त शास्त्री के अनुसार

کی گسائی سنگلہ میں کرتے ہیں اور دوسرا حصہ بھی ادا کر کے تعزیہ مکمل کر دیتے ہیں اور ڈنکہ ہوجاتا ہے اس کے بعد پورا تعزیہ نظام گیٹ پر رکھا جاتا ہے درگاہ شریف کے ۶ بجے بعد بارہ دار صدر چیل پیگڑ آتا ہے اس وقت سواری ہوتی ہے اور ۱۲ بجے رات کے قریب چھتری گیٹ کے امام باڑہ میں پہونچایا جاتا ہے ۹ محرم رات ۱۲ بجے چھتری گیٹ سے بڑے امام باڑہ پہونچاتے ہیں اور دس محرم کو درگاہ شریف کے ۶ بجے بعد واپس چھتری گیٹ واپس لایا جاتا ہے اور تکی لنگر خانہ سے نظام گیٹ تک رخصت ہوتا ہوا تعزیہ صبح ۸ بجے سولہ کھمبہ پہونچتا ہے۔ کچھ عرصہ سے جھالرہ میں سیراب کیا جاتا ہے اور اگر جھالرہ میں پانی نہ ہو تو مقبرہ درگاہ میں محفوظ کر دیتے ہیں

چلہ بابا فریدالدین گنج شکر

۱۰ اور ۱۱ محرم کی درمیانی شب میں چلہ مبارک کھولا جاتا ہے جس کی چابی مخصوص خدام صاحبان کے پاس رہتی ہے بعد چہلم محرم کو صبح بند کر دیا جاتا ہے۔

اس موقعہ پر بھی چلہ شریف کی زیارت کیلئے زائرین بکثرت آتے ہیں اور درگاہ ایڈمنسٹریشن کو ضروری انتظامات کرنے ہوتے ہیں۔ مختلف مقامات پر شامیانے اور دیگر ضروریات کا انتظام کرنا ہوتا ہے۔ مثل عرس مبارک کے اس موقعہ پر بھی بلند دروازہ میں پولیس تھانہ قائم کیا جاتا ہے۔ عارضی عملہ صفائی اور جمعدار سپاہیان رکھے جاتے ہیں۔ بلند دروازہ کی چھتری ملحقہ دفتر درگاہ شریف میں کنٹرول آفس قائم کی جاتی ہے۔ شامیانوں وغیرہ کا بھی انتظام کیا جاتا ہے۔

13

ماہ صفر المظفر

صفر کی ۲۸ تاریخ کو جامع مسجد میں بعد نماز عشاء حضرت امام حسنؑ کی فاتحہ ہوتی ہے جسکا طریقہ یہ ہے کہ واعظ کو اس سلسلہ میں بذریعہ مراسلہ یا زبانی مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ حضرت معصوم کے فضائل و مناقب بیان فرمائیں۔ وعظ کا اعلان صندلی اور شاہجہانی مسجد میں بعد نماز مغرب و عشاء بذریعہ مؤذن داروغہ درگاہ شریف کے ذریعہ کرایا جاتا ہے تاکہ لوگ جمع ہو سکیں۔

درگاہ ایڈمنسٹریشن کی جانب سے چند ملونکتیاں خرید کر داروغہ درگاہ شریف کے سپرد کر دی جاتی ہیں یا داروغہ خود خزانہ درگاہ سے رقم وصول کرکے خرید لیتا ہے۔ جو بعد وعظ فاتحہ کیلئے دی جاتی ہیں اور حاضرین میں تقسیم کر دی جاتی ہیں۔

ماہ ربیع الاول

۱۰ ربیع الاول سے ۱۴ ربیع الاول تک حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کے عرس مبارک کی تقاریب قطب صاحب کے چلہ پر ہوتی ہیں۔ ۱۰ ربیع الاول کو سوا کلو ڈلیاں داروغہ درگاہ شریف چلہ پر لیجاتا ہے اور بعد نماز عصر دیوالقلب بھی وہاں پہونچتے ہیں چلہ شریف میں ڈلیوں پر فاتحہ دیکر تقسیم ہوجاتی ہیں جنکے سو حصے کئے جاتے ہیں ایک دیوالقلب کا دوسرا داروغہ کا اور تیسرا حاضرین میں تقسیم ہوجاتا ہے۔

ہے ۱۳ ربیع الاول کی شب میں محفل قوالی ہوتی ہے اور اسی طرح ۱۴ ربیع الاول کو دن کے وقت محفل سماع ہوتی ہے قبل ظہر فاتحہ ہوجاتی ہے۔ شب کی محفل سے قبل چلہ پر مہندی چڑھائی جاتی ہے اس موقعہ کیلئے دس کلو کا ملیدا، مہندی، گلدوہ، سہرا پھول اور فانوس اور دو عدد چادریں چڑھائے جاتے ہیں۔ کلو ڈلیاں محفل کی فاتحہ کیلئے دیا کرتی ہیں اور اسی طرح قل کی محفل کیلئے سوا کلو ڈلیاں اور سوا کلو ملیدا دسترخوان پر معہ پانوں کے بیڑے و صندل رکھا جاتا ہے۔ فرش روشنی اور شامیانے دری کا انتظام داروغہ کرتا ہے۔ عملہ کے چوبدار رکھوالے دربان حاضر رہتے ہیں چاندی یا لکڑی کی چوبیں چوبدار لیجاتے ہیں۔

لیے پانی کا انتظام مشکے و بہشتی اور گجرے ۱۳ تاریخ کو بھجوا دے جاتے ہیں۔ فانوس لیجاتے ہیں۔

عرس صابر صاحب – ۱۳ ربیع الاول حضرت علی احمد صابر کلیریؒ کا عرس درگاہ شریف میں ۶ بجے بعد ہوتا ہے ٹکیوں پر فاتحہ ہوتی ہے۔ قوالان بعد فاتحہ درگاہ شریف سے چلہ کیلئے روانہ ہوتے ہیں اور قوال کے ساتھ مہندی لاتے ہیں۔

ماہ ربیع الثانی

اس مہینہ کی ۱۱ (گیارہ) تاریخ کو قطب ربانی محبوب سبحانی حضرت غوث الاعظم کی فاتحہ جامع مسجد میں ہوا کرتی ہے حسب قاعدہ واعظ کو مطلع کیا جاتا ہے اور دونوں مساجد میں بعد نماز مغرب و عشاء اعلان ہوا کرتا ہے۔ واعظ صاحب حضرت کے فضائل و مناقب بیان کرنیکے بعد حلوہ ٹکیوں پر فاتحہ دیتے ہیں جو حاضرین اور واعظ کو تقسیم کرادیجاتی ہیں۔ اس کا انتظام بذریعہ داروغہ درگاہ شریف ہوا کرتا ہے۔

ماہ جمادی الاول

ماہ جمادی الثانی

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تاریخ کو حسب دستور بعد نماز عشاء شاہجہانی مسجد میں وعظ ہوا کرتا ہے اور معمول کے مطابق واعظ کو مطلع کیا جاتا ہے جنڈل اور شاہجہانی مسجد میں اعلان ہوتا ہے بعد ختم ہونے وعظ نکتیوں (۶ کلو) پر فاتحہ ہو کر تبرک تقسیم ہوتا ہے۔ جملہ انتظام بذمہ داروغہ درگاہ شریف ہوتا ہے۔

رسم جھنڈا

۲۵ جمادی الثانی کو بھیلواڑہ والے للہ بھائی یہاں سے بلند دروازہ پر جھنڈا چڑھایا جاتا ہے جو بعد نماز عصر گشت کے نیچے والے کمرہ سے روانہ ہوتا ہے جلوس میں پھولوں کی سیجیں و شیرینی اور جھنڈا ہوا کرتا ہے جو بینڈ باجے اور قوال کے ساتھ براہ نظام گیٹ درگاہ شریف میں داخل ہوتا ہے جھنڈا چڑھا دیا جاتا ہے اور بقیہ سیجیں دیگر مزار شریف پر پیش کرتے ہیں۔

انتظامات عرس

جمادی الثانی کے شروع ہونے سے قبل ہی درگاہ شریف کی سفیدی، صفائی اور پینٹنگ و رنگ وغیرہ کا کام شروع ہو جاتا ہے۔

غلہ برائے دلیہ خرید لیا جاتا ہے اور تقریباً ۲۰ کوئنٹل دلیہ جو و گندم اسٹور کیپر تیار کرا کے لنگر خانہ کے دلیہ گودام میں پسوا دیتا ہے کیونکہ اس مہینے کے ۲۶ تاریخ سے زائرین کی آمد شروع ہو جاتی ہے دیگر اشیاء کی خریداری اور انتظام مکمل کر لیا جاتا ہے۔

روشنی، پانی وغیرہ کے انتظامات اور زائرین کی سہولت کیلئے مہیا کے قناتیں اور دریاں وغیرہ مہیا کر لی جاتی ہیں۔

عارضی عملہ صفائی و انتظامیہ کا کام بھی شروع ہو جاتا ہے۔ مستقل پہرا سپاہیان وغیرہ کی وردیاں نیز دیگر تمام ضروری سامان حاجت سے قبل مکمل ہو جایا کرتا ہے۔

ماہ رجب المرجب

عرس مبارک حضور غریب نواز کے زمانہ میں روزانہ کی خدمت و روشنی میں کچھ فرق ہو جایا کرتا ہے جسکی تفصیل صفحہ ۵ رجسٹر نمبر ۱ پر ملاحظہ فرمائی جا سکتی ہے۔
۲۹ جمادی الثانی کو جنتی دروازہ کھولا جاتا ہے۔
چاندرات ہی سے محفل خانہ محفل سماع شروع ہو جاتی ہے اور دوران سماع دیوان صاحب مزار اقدس کے غسل کیلئے جاتے ہیں۔ آستانہ عالیہ کی صفائی وغیرہ خدام صاحبان کر لیتے بعد کسی ایک کو دیوانجی کو غسل کیلئے بلوا لیتے ہیں۔ روزانہ مسلسل چھ شب اسی طرح غسل ہوا کرتا ہے۔ دیوانجی اس خدمت کیلئے جنتی دروازہ سے داخل ہوتے ہیں۔ قل کی محفل کے بعد دیوانجی ۶ رجب کو جنتی دروازہ ہی سے داخل ہوتے ہیں مگر واپس بیگمی دالان سے آتے ہیں۔
محافل کی فاتحہ کیلئے شربت، بتاشے اور پان کے بیڑے و صندل دستر خوان پر رکھا جاتا ہے۔ قل کے لئے بتاشے ہی رکھے جاتے۔

متعلق داروغہ

چاندرات کو مزار اقدس کے غسل کیلئے بارہ 12 گز کے تین اور ایک سولہ 16 میٹر کے ریزی ٹکڑے سے دو چھاب میں رکھکر بذریعہ داروغہ درگاہ شریف باربردار آستانہ کے سپرد کیا جاتا ہے جو پہلی، دوسری اور تیسری شب تک کام آتا رہتا ہے۔ یہ کپڑا افورا بعد مغرب بھجوا دیا جاتا ہے
اسی طرح چوتھی، پانچویں اور چھٹی شب کیلئے ۵۲ (باون) میٹر کپڑا چار ٹکڑوں میں بھجوایا جاتا ہے
۶ رجب کیلئے ۸ رجب کو بعد مغرب کا ۵۶ میٹر کا تھان ریزی اور ۱۶ میٹر لٹھا چھاب میں رکھکر بھجوایا جاتا ہے اور بیس عدد بد ہنے جگہ گرم میٹر ٹاٹ اور دس عدد گھر چپے اپنی بھجوائے جاتے ہیں۔

متعلق رکابدار عوجب اللہ اجازت پر اسٹاک رجسٹر شربت کے خوان پوشوں کیلئے سرخ و سبز بارہ یک کپڑا رکابدار کو دیا جاتا ہے۔
دستر خوانوں کیلئے جینیٹ معہ ریزی برائے استر دیجاتی ہے ایک علاوہ ریزی برائے بلانے تھیلے، بیڑے پان، اور بتاشے کیلئے دیجاتی ہے ایک ریزی کا تین میٹر کا ٹکڑا برائے صافی منکے کا شربت دیا جاتا ہے۔
روزانہ تین عدد منکے برائے شربت و 170 عدد آبخورے لئے جاتے ہیں۔ شربت کیلئے 11½ کلو شکر اور کیوڑہ دیا جاتا ہے۔ یہ سلسلہ چھ شب مسلسل رہتا ہے۔
ایک علیحدہ پیچ یعنی سفید پگڑی دیوانجی کیلئے دیجاتی ہے جو بعد غسل دیوانجی کے باندھتا ہے۔

متعلق فراشان۔

فراشوں کو تین بنڈل بڑی موم بتیوں کے چاندی کے جھاڑ میں لگانے کیلئے روزانہ محفل شب کیلئے دیے جاتے ہیں مگر پہلی شب میں چار بنڈل دے جاتے ہیں ایک علاوہ ایک بنڈل چھوٹی موم بتیوں کا دیوانجی کے فانوسوں کیلئے روزانہ دیا جاتا ہے۔
چھ میٹر لٹھا سفید برائے عقب گدی دیوانجی بھی دیا جاتا ہے۔ یہ لٹھا ایک پاس محفوظ رہتا ہے جو حضرت خواجہ عثمان ہارونی کے عرس مبارک پر بھی بوقت محفل لگایا جاتا ہے ایک بعد یہ فراشان کا حق ہو جایا کرتا ہے۔

متعلق دیوالی :-

دریاشی رجب تک سو عدد پگڑیاں خورد دیوالی کو دیجاتی ہیں جو ۱۰۰ روپے طور پر لوگوں کے باندھ لیتے ہیں۔ عرس مبارک سے تقریباً ایک ہفتہ قبل دیوالی کو باخذ رسید خلعت کی مقررہ رقم دیجاتی ہے۔ ۶ رجب کو بعد قل دیوالی پولس کے انتظام سے گنبد شریف میں جا کر واپس آتے ہیں۔ پولس کو کس دفعہ پر رسہ دیا جاتا ہے۔

متعلق اسکاؤٹس :-

الہ آباد سے آئے ہوئے اسکاؤٹوں کو بھی پگڑیاں دیجاتی ہیں اور ان کے قیام کا انتظام اکبری مسجد میں کیا جاتا ہے۔

یہ لوگ درگاہ انکوائری آفس مساجد و تقسیم لنگر وغیرہ کی خدمات انجام دیتے ہیں

متعلق پولس

بموقعہ عرس مبارک پولس اسٹاف بھی بغرض انتظام درگاہ شریف میں آجاتا ہے۔ انتظام گیٹ کا کمرہ سی۔ آئی۔ ڈی کے کارکنان و افسران کو دیدیا جاتا ہے۔ بلند دروازہ پر پولس تھانہ قایم ہو جاتا ہے۔

دفتر درگاہ کے قریب یعنی باب شرقی پر ایک حجرہ پاسپورٹ آفس کو دیا جاتا ہے جہاں پاکستانی زائرین کی آمد و رفت درج کیجاتی ہے۔

دواخانہ انگریزی و یونانی :-

متصل آفس گورنمنٹ دفتر کے قریب والے کمرہ میں انگریزی دواخانہ قایم ہو جاتا ہے اور اسی طرح بمبئی سے ملی سیکر بریگیڈ کا دواخانہ بلند دروازہ کی غربی چھتری کے قریب قایم ہوتا ہے

انتظامات فرش وغیرہ

پولس اسٹاف کیلئے دری چاندنی۔ تکیوں اور گدیلوں وغیرہ کا انتظام کیا جاتا ہے اور اسی طرح دواخانہ و دیگر لوگوں کیلئے انتظام کیا جاتا ہے۔ پانی پینے کیلئے مٹکے وغیرہ بھی دئے جاتے ہیں۔ سبیلوں میں بھی مٹکے پہونچائے جاتے ہیں۔

عرس حضرت خواجہ حسام الدین سوختہ

حضرت خواجہ حسام الدین سوختہ کا عرس ۱۷ رجب کو سانبھر شریف میں ہوا کرتا ہے لہٰذا اس سلسلہ میں درگاہ شریف کے عملہ موروثی مثلاً نوبت نواز، کہار اور چوبدار وغیرہ کو کرایہ دیکر سانبھر بھیجا جاتا ہے۔

وعظ سلسلہ رجبی شریف

مورخہ ۲۶، ۲۷ رجب المرجب کو بعد نماز عشاء شاہجہانی مسجد میں محفل وعظ منعقد ہوتی ہے جس کے لئے حسب معمول واعظ کا انتظام اور مساجد میں وعظ کا اعلان کیا جاتا ہے۔ ۶ ملو کنتیاں فاتحہ کیلئے منگوائی جاتی ہیں جو علاوہ درگاہ شریف کے ذریعہ انتظامات ہوتے تھا

ماہ شعبان المعظم

حضرت خواجہ فخر الدین فخر سیر غریب نواز کا عرس مبارک سرواڑ شریف
ہوا کرتا ہے۔ مطابق درگاہ ریز منسٹریشن یہاں ۵ یا ۶ شعبان کو نہایت
تین کلو روسیع گل [illegible] کلو بموجب ریزولیشن درگاہ کمیٹی نمبر ۱۳ مورخہ 7-9-70
مقرر کئے گئے ہیں۔ مقررہ نذر کی آمد و رفت کا کرایہ بھی دیا جاتا ہے۔

شب برات

جامع مسجد میں بعد نماز عشاء شب برات پر فضائل بیان کئے جاتے
ہیں کارکن [illegible] رہنمائی کے لئے خوانی جاتی ہے بذریعہ داروغہ درگاہ
شریف انتظام کیا جاتا ہے۔

25

رمضان المبارک

اعتکاف:- جو لوگ اعتکاف میں بیٹھنے کے خواہشمند ہوتے ہیں وہ دفتر ناظم درگاہ میں درخواست پیش کرتے ہیں تاکہ ان کیلئے پردے کا انتظام کر دیا جائے۔

لنگر تقسیم

روزانہ صبح تقسیم ہونے والا دلیہ کا لنگر رمضان شریف میں بند ہو جاتا ہے صرف شام کا لنگر تقسیم ہوا کرتا ہے۔

۲۵ یا ۲۶ شعبان تک روزہ داروں کیلئے کارڈ تقسیم طعام تیار ہو جاتے ہیں جو دو ہیں چاندرات یا یکم رمضان کی صبح تقسیم کر دئے جاتے ہیں۔

ان کارڈوں کے ذریعہ روزہ داروں کو نمکین اور شیریں کھانا مع چار روٹی فی کس بعد نماز ظہر تقسیم کرنا شروع کیا جاتا ہے۔ اسیرانِ جیل کو بھی شیریں کھیر یا علاوہ ہریں بذریعہ چپراسی پہنچوایا جاتا ہے۔ شربت کیلئے برف، شکر، کھجور اور لیموں بھی بھیجا جاتا ہے۔ کھجور، برف اور لیموں کی خدمت غریب نواز ریسٹ کے مالک کیا کرتے ہیں۔

اکبری، شاہجہانی اور صندلی مسجد میں تراویحیاں ہوتی ہیں۔ اگر اجمیر میں حفاظ نہیں ملتے ہیں تو بیرونی شہروں مثلاً جودھپور وغیرہ سے حفاظ کو بلوایا جاتا ہے۔ شاہجہانی اور صندلی مسجد میں پورا کلام مجید ختم کیا جاتا ہے مگر اکبری میں ۲۷ویں تک تراویح ہوتی ہے۔

مساجد میں پانی کا انتظام

تینوں مساجد میں روزہ داروں کیلئے مٹکیاں و آبخورے رکھوائے جاتے ہیں۔

دستار بندی حفاظ:

۲۷ رمضان المبارک کو تینوں مساجد میں حفاظ صاحبان کی دستار بندی ہوا کرتی ہے اور درگاہ شریف کے خزانہ سے بطور نذرانہ مقررہ رقومات دی جاتی ہیں۔

فاتحہ بی بی فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا

۳ رمضان کو بعد نماز تراویح جامع مسجد میں بی بی صاحبہ کے فضائل پر مناقب و مواعظ وغیرہ بیان فرماتے ہیں بعدہ چھ کلو نکتیوں پر فاتحہ ہو کر تبرک حاضرین کو تقسیم کر دیا جایا کرتا ہے۔

جنگ بدر

۱۷ رمضان المبارک کو بعد نماز تراویح شاہجہانی مسجد میں وعظ ہوا کرتا ہے جسمیں جنگ کے واقعات بیان ہوتے ہیں بعدہٗ چینہ کلو نکیتوں میں فاتحہ ہوا کرتی ہے اور تبرک حاضرین میں تقسیم کر دیا جاتا ہے

عرس حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلوی

فتح مکہ

۱۹ رمضان المبارک بسلسلہ فتح مکہ بعد نماز تراویح محفل وعظ منعقد ہوتی ہے بعدہٗ چینہ کلو نکتی پر فاتحہ ہوکر تبرک تقسیم کر دیا جایا کرتا ہے

۲۱ رمضان المبارک

اس تاریخ کو بھی بعد نماز تراویح محفل وعظ ہوا کرتی ہے جسمیں مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے فضائل و مناقب بسلسلہ شہادت بیان ہوا کرتے ہیں اور چینہ کلو نکیتوں پر فاتحہ ہوکر تبرک تقسیم کیا جاتا ہے۔